

عامہ وریم

کلاس

سوال نمبر 1

جواب

فاعل

اسمائے مرفوعات آتھ ہیں

(1) (مفعول) جیسے قائم زید

(2) مفعول مائیم بسم فاعلہ جیسے ضرب زید (3) مبداء اور خبر جیسے زید قائم

(4) انا اور اس کے اخوات کی خبر # جیسے ان فی الدار زید (5) کان اور اس کے اخوات کا اسم جیسے

(6) ما ولا مشابہ بلس کا اسم (8) لائے نفی جلس کی خبر

جواب

جمع کی شرط: اس کی شرط یہ ہے کہ وہ منتہی الجمع کے وزن پر ہو اور وہ وزن منتہی الجمع نہ

ہے کہ الف جمع کے بعد دو حرف ہوں جیسے مساجد یا ایک شد والا حرف ہو جیسے دواب

یا ایسے تین حرف ہوں کہ ان کا درمیانی ساکن ہو جیسے مصابیح

الفائون زائدتان کی شرط: اس کی شرط یہ ہے کہ وہ اسم علم ہو جیسے عمران اور عثمان اور

اگر الف و لون صفت میں ہوں تو اس کی شرط یہ ہے کہ اس کی موزن مقلانہ کے وزن پر ہو

ہو جیسے سکران

سوال نمبر 2

جواب

اعْلَمُ أَنَّ تَوْنَ التَّنْبِيْهِ مَكْسُوْرَةٌ اَبْرًا وَتَوْنَ اَلْجَمْعِ مَفْتُوحَةٌ اَبْرًا وَفَلَا هُمَا

تَسْقُطَانِ عِنْدَ الْاِضَافَةِ نَقَوْلُ جَاءَنِيْ غُلَامًا زَيْدٌ وَسَلَمُوْا مَضِيْرُ السَّابِعِ اَنْ يَلُوْنَ الرَّفْعُ

يَتَقَدَّرُ لَفْظُهُ وَالنَّصْبُ يَتَقَدَّرُ الْفَتْحُ وَالْجَمْرُ يَتَقَدَّرُ الْكُسْرُ

ترجمہ

تو جان لیں تنبیہ ہمیشہ مکسور ہوتا ہے اور تون جمع سابع ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور



یہ دونوں اضافت کے وقت گر جاتے ہیں تم کہو گے: جارئی غلا جازید و مسلحو مصدر - ساتھ میں قسم

یہ یہ تم دفع تقدیری ضمہ سے اور نصب تقدیری فتنہ سے اور جر تقدیری کسرہ سے

## دب غیر متصرف

حالت دفع میں ضمہ حالت نصب اور جر دونوں میں فتنہ

جارئی عمرہ رایت عمرہ ضرورت بھمہ

## جمع مزکر سا لم

حالت دفع میں دائرہ ماقبل مفہوم اور فون مفتوح حالت نصب اور جر میں یاء ماقبل مکتور اور فون مفتوح

جارئی مسلمون رایت مسلمین ضرورت بصلہیں

## مفرد متصرف صبیح

حالت دفع میں ضمہ حالت نصب میں فتنہ حالت جر میں کسرہ

جارئی زید رایت زید ضرورت بزید

## سوال نمبر ۱۱

## اسم فاعل کی تصریف

وہ اسم ہے جو مصدر سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرے جس سے معنی مصدری

قاعدہ ہے جیسے ضارب

## صیغہ ۱۱

وہ اسم ہے جو عواصل لفظی سے خالی ہو اور مصدر الیم ہو جیسے زید قائم

## عکس

اسم کے اہلی حروف کا کسی صرفی قاعدہ کے بغیر اصل صورت سے نکالا جانا جیسے ہ عمر اصل میں

عاصر تھا

## مفعول مطلق

وہ مصدر جو فعل مذکور کا ہم معنی ہو جیسے ضربت ضرباً

## مفعول لہ

وہ اسم ہے جو فعل مذکور کا سبب ہو جیسے قیمت اُتراھا لزیہ

حالی

وہ اسم نکرہ ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی حالت پر دلالت کرے

جیسے جاوز فیہ رالیا

تفسیر

وہ اسم ہے جو ایسا ہو جو دور کرے یا بہت دور کرے



حصہ دوم 2023

## شرح مائتہ عامل

سوال نمبر 4

جز الف

الحمد لله على نعمائه الشاملة والانه العامل

تركيب:

الحمد مبتدأ، عمل حرف جار الله مجرور، جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت اسم فاعل کے، علی حرف جار نعماء مضاف، مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف الشاملة صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف علیہ، و حرف عطف، الاء مضاف ہ مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر موصوف العاملہ صفت، موصوف اپنی صفت سے مل کر معطوف، معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر مجرور، جار اپنے مجرور ظرف لغو متعلق ہوا ثابت اسم فاعل کے ثابت اسم فاعل ہو ضمیر اسکا فاعل اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں معطوف متعلقوں سے مل کر شب جملہ اسمیہ ہو کر خبر مبتدأ، اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا



جز ۱)

حروف تہجی الاسماء فقط

ترکیب:

حروف موصوف قمر الدومونٹ فعل مضارع معلو ہی ضمیر اس

ما فاعل اسم مفعول به فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت، موصوف

اپنی صفت سے مل کر خبر ابتداء النوع الاول محذوف کی مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ف فصحی **ث** انتم فعل بمعنی امر انْتَه انت ضمیر مرفوع مستتر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر

جد فعلیه اشتائے ہوئے جزاء ہوئی شرط محذوف اذا جررت بها الاسم کی، بشرط اپنی جزاء سے مل

مر. جمله فعلیه شرطیه جزائیه ہو

### جزء نمبر (3)

ومن وصي لابنك الفقيه

المزئب

و استنایه من ذوالحال واو حالیه هی مبتداء

لاک حرف ہاں ابتداء مضاف الغایۃ مضاف الیہ ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر

مجبور ہو جا جا جا اپنے مجبور سے مل کر طرف متعلق ہو، شیں فعل سے نہیں کا فعل

ہی ضمیر فاعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی

صبراء ہی کی صبراء اپنی خبر سے حل کر جملہ اسمیہ خبر یہ ہو کر بناوٹل مفرد مطلقاً منصوب

حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال اپنے حال سے مل کر مستراح



## جزء نمبر ۴

فاجتنبوا الرجس من الأوثان

### ترکیب

ف اجتنبوا جمع مذكر حاضر وأد ضمیر فاعل

الرجس مفعول به من حرف جار والأوثان مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو متعلق ہوا اجتنبوا فعل کے اجتنبوا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ استثنائی ہوا

## جزء نمبر ۵

### حشی کے معانی

(۱) استیغاث غلیظ کے لیے آنا ہے مثال تحت البارحة حتی الصباح

(۲) مصاحبہ کے لیے آنا ہے مثال: قرأت وردی حتی الدعاء

عن کے معانی:

لا بعد اور مجاوزة کے لیے آتا ہے مثال: وصیت السهم عن القوس

## جزء نمبر ۶

اسمائے شریکہ کا فعل مضارع کو جزم دینا

اگر دونوں فعل مضارع ہوں یا اول فعل مضارع

ہو مثنائی تو مضارع میں جزم واجب ہے